پال گھر لوک سبھا سیٹ پر پرسکون و پرامن ووٹنگ

کئی لوگوں کے نام خارج اور کئی لوگوں کے نام چھ سات مرتبہ

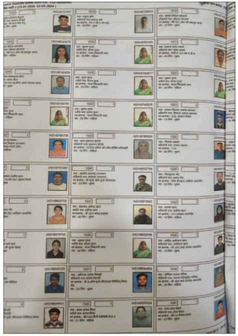

پال گھر (ایس این بی)

پال گھر لوک سبھا سیٹ کیلئے آج پرامن و پرسکون انتخاب عمل میں آیا دھوپ اور گرمی کی شدت کے باوجود کئی بوتھ پر ووٹرز کی لمبی قطار اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کیلئے نظر آئی۔کئی انتقال کر گئے لوگوں کے نام لسٹ میں تھے جبکہ کئی لوگوں نام لسٹ سے غائب کر دیے گئے تھے۔اور کئی نام چھ سے سات مرتبہ تھے۔شام پانچ بجے تک پچپن فیصد ووٹنگ درج کی گئی۔آج پال گھر لوک سبھا کے ہوئے الیکشن میں عوام اور خاص طور پر مسلم عوام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔مسلم علاقوں میں ستر فیصد ووٹنگ درج کی گئی جبکہ کل ملا کر پچپن فیصد کی تفصیلات اب تک موصول ہوئی ہیں۔ عوام نے شکایت کی کہ گزشتہ الیکشن میں حصہ لینے کے باوجود اس مرتبہ ان کا نام الیکشن لسٹ سے ڈیلیٹ کر دیا گیا تھا جبکہ الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل کیا تھا کہ کسی کا بھی نام سامنے والے کو موقع اور وضاحت کے بنا منسوخ نہیں کیا جائے گا لیکن لاکھ ووٹرز کے نام بنا کسی وجہ کے ڈیلیٹ کر کے الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ میں دائر اپنے ہی حلف نامے کی دھجیاں اڑائی ہیں۔ایک ہی صفحہ پر ایک خاتون کے سات بار نام آنے سے بھی الیکشن کمیشن کی کارکردگی سوالیہ نشان کے گھیرے میں ہیں۔الیکشن مکمل طور پر امن رہا۔تمام امیدواروں کی جیت ہار کا فیصلہ ووٹنگ مشین میں بند ہوگیا ہے۔

چلچلاتی دھوپ میں بھی ووٹرس کی قطار

تھانے میں انتہائی وجوش وخروش سے منایا گیا جمہوری تہوار؛

بھتانے میں 45.38 اور کلیان میں 41.70 فیصد پولنگ

تھانے (انوار الحق خان/ایس این بی)

تھانے ضلع میں بھی آج پانچویں مرحلہ میں لوک سبھا کا انتخاب ہونے سے یہاں صبح سے ہی گہما گہمی تھی تھانے ضلع کی تینوں بھیونڈی، کلیان اور تھانے کی سیٹوں پر شام 6 بجے تک پرامن طریقہ سے انتخاب عمل میں آیا۔جبکہ چلچلاتی دھوپ، پنکھے، پانی اور طہارت کا اہتمام نہ ہونے کے باوجود رائے دہندگان گھنٹوں قطار میں کھڑے رہتے ہوئے اپنی جمہوری طاقت کا استعمال کرتے نظر آئے۔اس طرح ممبرا کلوا میں شام 5 بجے تک 40.35 فیصد پولنگ ہو چکی تھی۔ممبرا میں دو سے زائد پولنگ اسٹیشنوں میں کئی بوتھ بنائے گئے تھے جہاں صبح سات بجے سے ہی ووٹرس کی بھیڑ نظر آئی خاص کر خواتین رائے دہندگان زیادہ تر صبح کے وقت نکلیں تھیں یہاں سب سے زیادہ بھیڑ ممبرا کے کوسہ علاقہ میں آئیڈیل مارکیٹ والی میونسپل اسکول میں تھی کیوں کہ اس سینٹر پر کوسہ گاؤں، شملہ پارک اور اس طرح کے کافی بڑے بڑے علاقہ کا نام تھا۔ یہاں قطار بڑھنے سے لوگوں نے ناراضگی کا اظہار کیا کہ افسران انتہائی سست روی کا مظاہرہ کر رہے ہیں جس کے بعد مختلف پارٹیوں کے کارکنان نے سینٹر پر پہنچ کر پانی وغیرہ کا انتظام کروایا ساتھ مقامی ایم ایل اے جتندر اوہاڈ بھی پہنچے انھوں نے میڈیا کو بیان بھی دیا کہ جان بوجھ کر افسران سست روی سے کام کر رہے ہیں تا کہ ووٹنگ فیصد کم ہو اس سے قبل کافی لوگوں کے نام ووٹنگ لسٹ میں آنے کی اور آیا بھی تو کافی دور دراز کے علاقہ میں کی لسٹ میں نام آنے کی شکایت موصول ہوئیں۔کل ملا کر پرامن طریقہ سے ووٹنگ ہوئی جو کہ پچھلے الیکشن سے کہیں زیادہ تھی پچھلے پارلیمانی الیکشن میں اس حلقہ میں 34 فیصد پولنگ ہوئی تھی۔

کلیان لوک سبھا کے اسمبلی حلقوں میں 5 بجے تک کی پولنگ:

امبرناتھ 40.01، الہاس نگر 42.68 فیصد، کلیان ایسٹ 42.58 فیصد، ڈومبیولی 42.41، کلیان دیہی 42.37، اور ممبرا کلوا 40.35 فیصد پولنگ ہوئی۔اسی طرح تھانے لوک سبھا کے اسمبلی حلقوں میں میرا بھائندر 43.25، اولہ ماجیواڑہ 44.29، کوپری پانچ پکھاڑی 51.07، تھانے شہر 45.99، ایرولی 42.66 اور بیلا پور 47.12 فیصد پولنگ ہوئی۔

این سی پی لیڈر سپریا سولے کو وزیر اعلیٰ بنانے کی ڈیل!

پارٹی کی تقسیم کے سبب پوار اور ٹھاکرے نے معاہدے کو خفیہ رکھا

سانگلی (ایجنسی)

شرد پوار، ادھو ٹھاکرے اور سنجے راوت کے درمیان سپریا سولے کو وزیر اعلیٰ بنانے کی ڈیل ہوئی تھی۔ فارمولے ڈھائی سال بعد سپریا سولے کو دیئے جانے تھے لیکن اگر سپریا سولے کا نام پہلے سامنے آتا تو انہیں پارٹی کے اندر حمایت نہیں ملتی۔ اسی وقت، پوار اور ٹھاکرے نے اس معاہدے کو خفیہ رکھا کیونکہ پارٹی تقسیم ہو چکی تھی۔ دوسری طرف این سی پی کے چیف ترجمان امیش پاٹل نے دعویٰ کیا کہ شیوسینا کے دیگر لیڈروں میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔ وہ سانگلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

اجیت دادا پوار، جو ایک بار ایم پی اور تین بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں، وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے قابل اور تجربہ کار نہیں تھے۔ ڈاکٹر پدم سنگھ پاٹل، وجے سنگھ موہتے پاٹل، چھگن بھجبل، مدھوکر راؤ پچاڈ، آر آر پاٹل، جینت پاٹل، دلیپ والسے پاٹل، سنیل تاٹکرے، جو 3 سے 4 بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں اور وزارتی تجربہ رکھتے ہیں، وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے موزوں نہیں تھے۔ تو 2019 میں، ادھو ٹھاکرے، جن کے پاس ایم ایل اے ہونے کا کوئی تجربہ نہیں، ایک پرائیویٹ فرد نہیں، بلکہ ایک مقامی خود مختار ادارہ اور انتظامیہ کا کوئی تجربہ نہیں، اس عہدے کے لیے قابل اور تجربہ کار کیسے بن گئے؟ پوار صاحب کی نظر میں وزیر اعلیٰ کون ہے؟ ایسا سوال امیش پاٹل نے بھی اٹھایا۔ 2019 میں بی جے پی کے ساتھ کیے گئے معاہدے میں این سی پی کو وزیر اعلیٰ کا عہدہ نہیں ملنے والا تھا، لیکن جب مہاوکاس اگھاڑی بنی تو پہلے ڈھائی سال کے لیے شیوسینا وزیر اعلیٰ تھی اور این سی پی نائب وزیر اعلیٰ تھی۔ اگلے ڈھائی سال. شیوسینا کے اس وقت کے لیڈر ایکناتھ شندے وزیر اعلیٰ کے عہدے کے دعویدار تھے۔ انہیں زیادہ تر ایم ایل ایز کی حمایت بھی حاصل تھی لیکن سنجے راوت اور انیل دیسائی نے پوار صاحب کو تجویز پیش کی کہ سپریا سولے کو اگلے ڈھائی سال کے لیے وزیر اعلیٰ بنانے کے بدلے میں پوار صاحب کو ادھو ٹھاکرے کا نام تجویز کرنا چاہیے۔ کنو یز پہلے ڈھائی سال مہاوکاس اگھاڑی۔

اتوار کو سینئر لیڈر شرد پوار نے الزام لگایا کہ 2004 میں اجیت دادا پوار وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے تجربہ کار اور قابل نہیں تھے، اس لیے انہیں وزیر اعلیٰ نہیں بنایا گیا تھا، لیکن اگر چھگن بھجبل کو وزیر اعلیٰ بنایا جاتا تو پارٹی کو نقصان ہوتا۔ اس سلسلے میں این سی پی کے چیف ترجمان امیش پاٹل نے اتوار کو سانگلی میں میڈیا کے سامنے پارٹی کا موقف پیش کیا۔ شرد پوار کا تعاون بہت بڑا ہے۔ ان کے لیے احترام ہے۔ تاہم، اجیت دادا اور بھجبل صاحب کے بارے میں شرد پوار کے بیان پر بات کرنا ضروری ہے اور آج کی نوجوان نسل اور تمام کارکنوں کے لیے اس وقت کے حالات، پیش رفت اور اس کے بعد کے واقعات کے بارے میں جاننا ضروری ہے، امیش پاٹل نے کہا کہ حقائق پیش کیے گئے ہیں۔ اجیت دادا پوار 2004 میں قابل نہیں تھے، یہ صرف شرد پوار کا بہانہ ہے۔ تب سے سپریہ سولے نے پارٹی کی قیادت سونپنے کا خواب دیکھا تھا۔ امیش پاٹل نے یہ بھی براہ راست الزام لگایا کہ انہیں وزیر اعلیٰ کا عہدہ لینے سے اس لیے روکا گیا کہ اجیت دادا یا پارٹی کے کسی دوسرے لیڈر کو وزیر اعلیٰ نہیں بنایا جانا چاہیے کیونکہ ڈیل یہ تھی کہ ادھو ٹھاکرے ڈھائی سال کے لیے وزیر اعلیٰ رہیں گے اور سپریا سولے اگلے ڈھائی سال کے لیے وزیر اعلیٰ رہیں گی۔ اسی لیے بی جے پی کے ساتھ جانے کا فیصلہ صحیح وقت پر بدلا گیا۔ اس پریس کانفرنس میں این سی پی کے عہدیدار وسیم نائکواڑی، جے شری پاٹل، رادھیکا ہارگے، اوشا گائیکواڑ اور دیگر موجود تھے۔

ناراض کسانوں نے پیاز کا ہار پہن کر ووٹنگ کی

پولیس سے تکرار؛ کچھ عرصہ کے لئے افراتفری کا ماحول

ناسک (ایجنسی)

ناسک ضلع میں پیاز کے معاملے پر کسانوں میں کافی غصہ ہے۔ اس پس منظر میں آج (20 مئی) ووٹنگ کے دن دیکھا گیا کہ چندواڑ تعلقہ کے کسان ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے لیے گلے میں پیاز کا ہار پہن کر پولنگ بوتھ پر پہنچے۔ناسک ضلع میں پیاز کے کسان مشکل میں ہیں اور کسانوں کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت ہمارے سوالوں کو نہیں سن رہی ہے۔ اسی طرح ناسک ضلع کے چندواڑ تعلقہ کے وڈ گاؤں کے ووٹر راجہ نے بھی آج ووٹنگ کے دوران یہی غصہ دکھایا۔ گلے میں پیاز کا ہار پہنا کر اس نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ بغلان کی سابق ایم ایل اے دیپیکا چوان اور سابق ایم ایل اے سنجے چوان نے بھی حصہ لیا اور ووٹ ڈالا۔ انہوں نے اپنے خاندان کے ساتھ ستانہ شہر کے مراٹھی اسکول پولنگ بوتھ پر ووٹ ڈالا۔ اس موقع پر پولس نے کچھ کسانوں کو بھی روک لیا جو گلے میں پیاز کے ہار پہن کر ووٹ ڈالنے جا رہے تھے۔ اس بار کسانوں اور پولیس کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ جس کی وجہ سے پولنگ اسٹیشنز پر افراتفری کی تصویر دیکھنے کو ملی۔ تاہم پولیس نے بروقت مداخلت کرتے ہوئے کسانوں کو سمجھانے کی کوشش کی اور ان کے گلوں سے ہار اتار کر ووٹ ڈالنے کے لیے بھیج دیا۔ جب وزیر چھگن بھجبل سے اس واقعہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، افسران پیاز کے ہار لے کر پولنگ بوتھ پر جا کر ووٹنگ کے سلسلے میں کچھ نہیں کر سکتے۔ اس لیے ووٹ دیں، ایسا سلوک نہ کریں جیسے آپ ووٹ نہیں دے سکے کیونکہ آپ پیاز کی مالا پہن کر گئے تھے۔ وہ پیاز کے ہار سیاست دانوں کو دکھائیں، لیکن پولنگ افسران اس کے بارے میں کیا کریں گے؟ بھجبل نے پوچھا۔

آزاد امیدوار شانتی گیری مہاراج نے ای وی ایم پر ہار ڈالا

’جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ہر کسی کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنا چاہیے‘

ناسک (ایجنسی)

لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کے لیے آج (20 مئی) ملک بھر میں ووٹنگ کا عمل جاری ہے۔ اس میں مہاراشٹر کے 13 حلقے شامل ہیں۔ ناسک اور ڈنڈوری لوک سبھا حلقوں میں بھی آج صبح ووٹنگ شروع ہوئی۔ ناسک لوک سبھا حلقہ سے آزاد امیدوار شانتی گیری مہاراج نے سات بجے ترمبکیشور کے پولنگ بوتھ پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ووٹ ڈالنے کے بعد سوامی شانتی گیری مہاراج نے ای وی ایم مشین میں اپنا ہار ڈالا۔ شانتی گیری مہاراج نے کہا کہ جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ہر کسی کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنا چاہیے۔ ہم ضلع میں سب سے زیادہ ووٹ دے کر ایک مثال قائم کریں گے۔ ہمیں اپنے ذہن میں بھگوان سے پوچھنا چاہیے کہ کس کو ووٹ دینا ہے؟ ہمیں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنا چاہیے۔ مہاراج نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا۔

ناسک لوک سبھا حلقہ میں 31 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ تاہم اس پارلیمانی حلقے میں اہم سہ رخی مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ اصل مقابلہ مہاوکاس اگھاڑی کے امیدوار راجا بھاؤ واجے، مہاوتی امیدوار ہیمنت گوڈسے اور آزاد امیدوار شانتی گری مہاراج کے درمیان ہوگا۔ ڈنڈوری لوک سبھا حلقہ میں دس امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ اصل مقابلہ مہایوتی امیدوار ڈاکٹر بھارتی پوار اور مہاوکاس اگھاڑی کے امیدوار بھاسکر بھگرے کے درمیان ہوگا۔

لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے مطابق ووٹر لسٹ میں ووٹرز کا نام ہے یا نہیں؟ اس سلسلے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے چیف الیکٹورل آفیسر نے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر/ ووٹر رجسٹریشن آفیسر کے کنٹرول روم اور ووٹنگ اسسٹنس سنٹر نمبر 1950 پر رابطہ کرنے کی سہولت فراہم کی ہے۔ اس نمبر پر رابطہ کرنے کے بعد، اگر ووٹر موجودہ رہائشی پتہ یا کوئی دوسری درخواست کردہ تفصیلات فراہم کرتا ہے، تو مذکورہ مرکز کا عملہ ووٹر کے نام کا پتہ لگانے میں مدد کرے گا۔

ووٹنگ کے روز نکاح کرانے سے قاضی کا انکار!

ناسک شہر کے مختلف علاقوں میں ہونے والی شادیوں کو ملتوی کر کے منگل کو منعقد کرنے کا فیصلہ

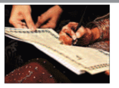

ناسک (ایجنسی)

ناسک لوک سبھا حلقہ میں آج ووٹنگ ہو رہی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ضلعی الیکشن ڈپارٹمنٹ حلقے میں 75 فیصد سے زیادہ ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے ووٹرز کی آگاہی پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے مسلم مذہبی رہنما شہر قاضی نے 20 مئی کو کسی کا نکاح نہ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لیے اس دن شہر کے مختلف علاقوں میں ہونے والی شادیوں کو ملتوی کر کے منگل کو منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ناسک کے مسلم علما شہر خطیب حاجی حزام الدین خطیب اور شہر قاضی نے ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے مسلم کمیونٹی میں کافی بیداری پیدا کی ہے۔ اس دن نکاح اور دیگر عوامی تقریبات بھی منسوخ کر دی گئی ہیں تا کہ ہر کوئی ووٹ ڈال سکے۔ ناسک میں پہلی بار ایک ممتاز مسلم عالم ووٹنگ کے بارے میں وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کر رہے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ ووٹرز ووٹنگ کے عمل میں شریک ہوں، ہر کسی کو اپنے ایک ووٹ کی اہمیت کا علم ہو اور کوئی بھی گمراہ نہ ہو۔ اس کے علاوہ، مسلم مذہبی رہنما اس مہم کے ذریعے لوگوں کو ووٹ کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہر ووٹر سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ ہندوستان کی جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے ووٹنگ کا فیصد بڑھنا چاہیے۔ اس لیے شہر قاضی نے کہا کہ پیر کے روز سات نکاح اور دیگر عوامی تقریبات پر پابندی لگا دی ہے۔

چوراے ٹی ایم مشین ہی چوری کر لے گئے

جائے واردات سے ڈوری اور تھیلے برآمد؛ پولیس سی سی ٹی وی کھنگالنے میں مصروف

بارڈ (ایجنسی)

ناندیڑ ضلع کے بارڈ میں مہاراشٹر اسٹیٹ بینک کے اے ٹی ایم مشین کو نامعلوم چوروں نے چوری کر لیا ہے جس میں وہ 19 لاکھ روپے کی رقم تھی۔ چوروں نے اس مشین کو چوری کرنے سے قبل وہاں موجود سی سی ٹی وی کیمرے پھوڑ دیے۔ اس معاملے میں ابھی تک پولیس کے ہاتھ کوئی سراغ نہیں لگا ہے لیکن وہ مختلف مقامات پر موجود سی ڈی کیمرہ کی مدد سے ان چوروں کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیونکہ اے ٹی ایم مشین یہاں موجود نہیں ہے اس لیے ہو سکتا ہے کہ چور اسے اپنے ساتھ لے گئے ہوں اور شہر کے مختلف علاقوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں سے ان ملزمین کے بارے میں پتہ چل سکتا ہے۔ ناندیڑ شہر سے قریب واقع بارڈ گاؤں میں گزشتہ روز سورج طلوع ہونے سے قبل ہی نامعلوم چوروں نے مہاراشٹر بینک کے اے ٹی ایم کی مشین کو وہاں سے چوری کر لیا ہے۔ پولیس کو اس مقام سے ایک ڈوری اور تھیلے بھی برآمد ہوئے ہیں اس واقعہ کی اعلی پولیس افسران کو ملتے ہی وہ جائے واردات پر پہنچ گئے اور ڈاگ اسکواڈ کو بھی طلب کیا گیا لیکن تا حال چوروں کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ بارڈ گاؤں ناندیڑ تیلنگانہ سرحد پر واقع ہے اس لیے پولیس بھی تیلنگانہ کے سمت جانے والی سڑکوں کے سی سی ٹی وی فٹیج کی تلاش کر رہی ہے لیکن فی الحال ان کے ہاتھ کوئی ثبوت نہیں لگا ہے۔ اس اے ٹی ایم مشین میں تقریباً 19 لاکھ روپے تھے۔

کثیر منزلہ عمارت کی چھت پر ریسٹورنٹس اور بیئر بار

اجازت نہ ہونے کے باوجود کھلے عام جاری؛ مقامی مکینوں کو پریشانی

ناگپور (ایجنسی)

شیواجی نگر کے سیمنٹ روڈ دھرم پیٹھ ایکسٹینشن پر وید سولٹیئر نامی 20 منزلہ عمارت میں تین بار، ریستوراں اور لاؤنج کام کر رہے ہیں۔ پارکنگ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے یہاں آنے والے صارفین اپنی گاڑیاں کہیں بھی کھڑی کر دیتے ہیں جس سے آس پاس کے شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کاریں ان کے گھر کے قریب یا گیٹ کے سامنے کھڑی ہیں۔ اس علاقے میں تقریباً 5-6 بار، ریستوراں اور لاؤنجز ہیں۔ یہاں کسی بھی مقامی شہری کے گھر کے سامنے گاڑی کھڑی کی جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ دیوار پر چڑھ کر اپنے ہی گھر پہنچنے پر مجبور ہیں۔ نوجوان یہ کر سکتے ہیں، لیکن زیادہ تر گھروں میں بزرگ شہری ہیں جو کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا ہیں۔ وہ خود نہیں جانتے کہ اگر انہیں اسپتال لے جانے کی ضرورت پڑی تو کیا ہوگا۔ کمپلیکس کے مکینوں کو شکایت ہے کہ جب کار مالکان ان کے گھر کے گیٹ سے گاڑی ہٹانے کی بات کرتے ہیں تو وہ بدسلوکی کرتے ہیں۔ حال ہی میں ایک بوڑھے کے ساتھ بدسلوکی کا معاملہ سامنے آیا۔ معاملہ امباری تھانے پہنچ گیا۔

الزام یہ ہے کہ رشوت لے کر معاملہ چھپایا گیا۔ ہفتہ کی رات بھی ایسا ہی معاملہ سامنے آیا تھا جس کے بعد پولیس افسران کو موقع پر پہنچنا پڑا۔ وید سولٹیئر نامی عمارت پر فلہ دیش ملکھ نامی شخص کی ہے۔ یہ مکمل طور پر تجارتی عمارت ہے۔ پارکنگ کی سہولیات صرف ان عملے کے لیے دستیاب ہیں جن کے عمارت میں دفاتر ہیں۔ یہاں تعینات سیکورٹی گارڈ نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہاں تقریباً 15 سے 20 اسٹاف کاروں اور 150 سے زائد دو پہیہ گاڑیوں کے لیے پارکنگ کی سہولت موجود ہے۔

انہوں نے بتایا کہ راستہ ریسٹورنٹ بار اور لاؤنج کے علاوہ سائکلون ریسٹورنٹ بار اینڈ لاؤنج اور ٹی ایس ایس ریسٹورنٹ بار اینڈ لاؤنج عمارت کے اندر کام کر رہے ہیں۔ گارڈ کا کہنا ہے کہ یہاں آنے والے صارفین کے لیے پارکنگ کی کوئی سہولت نہیں ہے۔ ان کے لیے باہر پارکنگ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ بیرل کیفے اور لاؤنج، پائریٹ کیفے اور لاؤنج اور جالی کیفے اور لاؤنج اس علاقے میں کام کرتے ہیں۔ یہاں پارکنگ کا بھی یہی حال ہے۔ ذرائع کے مطابق کسی بھی عمارت کی چھت پر ریسٹورنٹ بار اور لاؤنج چلانے کی اجازت نہیں، پھر بھی یہ چلائے جا رہے ہیں۔ شہر میں کئی مقامات پر چھتوں پر ریسٹورنٹس چل رہے ہیں۔ راستہ ریسٹورنٹ بار اور لاؤنج کا مالک ہتیش کنجوانی ہے۔

’رضامندی سے تعلقات کو ریپ نہیں سمجھا جائے گا‘

بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ کا اہم فیصلہ؛ ایف آئی آر منسوخ

ناگپور (ایجنسی)

شادی کے نام پر بار بار جسمانی تعلقات بنانے کی چال چلنے والے ملزم کے خلاف درج ایف آئی آر اور چارج شیٹ کی منسوخی کے معاملے میں بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے اہم فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ رضامندی سے تعلقات کو ریپ نہیں سمجھا جائے گا۔ جسٹس ونے جوشی اور جسٹس ورشالی جوشی کے سامنے ہونے والی سماعت میں عدالت نے ملزم کے خلاف دائر ایف آئی آر اور چارج شیٹ کو منسوخ کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے اپنے مشاہدے میں یہ بھی کہا کہ عصمت دری اور رضامندی سے جسمانی تعلقات میں بہت فرق ہے۔ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ جسمانی تعلق جھوٹ بول کر یا فریب سے قائم ہوا۔ اگر ملزم کا مقصد صرف رشتہ کرنا ہو اور وہ اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے متاثرہ کو شادی کا لالچ دے کر اس کے ساتھ دھوکہ دہی کرتا ہے اور پھر رشتہ کرتا ہے تو اسے زیادتی تصور کیا جائے گا لیکن اگر نیت میں کوئی خرابی نہ ہو اور آئندہ کسی وجہ سے ملزم شادی سے انکار کر دے تو اسے زیادتی نہیں سمجھا جائے گا۔ ایسے کیسز بھی ہوتے ہیں، جب رشتے محبت اور جذبات سے بنتے ہیں تو ایسے کیسز کو ریپ کے زمرے میں نہیں رکھا جا سکتا۔ ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ پرمود سوریہ بھن پوار بنام ریاست مہاراشٹر اور ڈاکٹر دھرورام سونار بنام ریاست مہاراشٹر میں سپریم کورٹ کے فیصلے کی بنیاد پر دیا۔ ملزم شبھم ڈکونڈوار سے فیس بک کے ذریعے دوستی رشتہ دار ہونے کی وجہ سے ان کی دوستی محبت میں بدل گئی۔ دونوں نے اس کی اطلاع اپنے اپنے گھر والوں کو دی۔ ان کی منگنی 5 نومبر 2022 کو اہل خانہ کی رضامندی سے ہوئی۔ اس کے علاوہ، شادی 11 مئی 2023 کو طے کی گئی تھی۔ منگنی کے بعد دونوں خاندانوں میں سونے کی چین اور شادی کے کپڑوں کو لے کر جھگڑا ہوا۔ چنانچہ 18 مارچ 2023 کو دونوں خاندانوں اور رشتہ داروں کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں مسئلہ حل ہونے کی بجائے دونوں خاندانوں میں جھگڑا مزید بڑھ گیا۔ یہاں تک کہ لڑائی ہوئی۔ اس لیے ملزم شبھم نے شادی سے انکار کر دیا۔ اگلے دن، شبھم نے متاثرہ اور اس کے رشتہ داروں کے خلاف شکایت درج کرائی۔ یہ اطلاع ملتے ہی متاثرہ نے ملزم شبھم اور اس کے رشتہ داروں کے خلاف دھنتولی تھانے میں عصمت دری اور جہیز پابندی ایکٹ کے تحت شکایت بھی درج کرائی۔ یہ درخواست ملزم شبھم اور اس کے رشتہ داروں نے دائر کی تھی جس میں ایف آئی آر اور چارج شیٹ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ درخواست گزاروں کی جانب سے ایڈووکیٹ راجیش نائک نے وکالت کی۔

بھیونڈی میں ایک بار پھر ٹیمپو سے 2 ٹن گائے کا گوشت برآمد

ایک ملزم گرفتار؛ دوسرا فرار؛ ممبئی ناسک ہائی وے پر کارروائی

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی)

ممبئی ناسک ہائی وے پر پولیس نے ایک ٹیمپو کو روک کر اس میں سے 2 ٹن گائے کا گوشت برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے جبکہ دوسرا ملزم پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ نارپولی پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر سنتوش شندے نے بتایا کہ ملزمین اورنگ آباد میں گائے کو ذبح کر کے گوشت فروخت کرنے کے لیے ممبئی لے جا رہے تھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ نارپولی پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک ٹیمپو ممبئی ناسک ہائی وے سے گائے کا گوشت لے کر جا رہا ہے، مذکورہ اطلاع کے بعد پولیس سب انسپکٹر سنتوش شندے اور ان کی پولیس ٹیم نے 19 مئی کی صبح 7.30 بجے ہائی وے پر اوولی گاؤں کے قریب واقع رکمنی ڈھابہ کے پاس گرفتار کیا۔ شبہ کی بنیاد پر رات 12 بجے ایک انٹرا ٹیمپو نمبر ایم ایچ 04 ایل ای 9324 کو روک کر تلاشی لی گئی تو اس میں سے 2 ہزار کلو گوشت برآمد ہوا، تلاشی کے دوران ٹیمپو ڈرائیور پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہو گیا جبکہ اس کے ساتھی کو نارپولی پولیس کے حوالدار ملند پوار نے حراست میں لے لیا۔ آئی پی سی اور ترمیم شدہ مہاراشٹرا اینیمل پروٹیکشن ایکٹ 1995 کے سیکشن 5،5 (اے) کے تحت کیس درج کیا گیا ہے اور پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے بتایا کہ وہ اورنگ آباد سے ممبئی ممنوعہ گوشت کی فروخت کے لئے جا رہا تھا الزام ہے کہ بھیونڈی ان دنوں گائے کے گوشت کے اسمگلروں کا گڑھ ثابت ہو رہا ہے جہاں دوسرے شہروں سے مویشی ذبح کر کے یہاں لائے جا رہے ہیں ان کا گوشت یہاں لا کر فروخت کیا جا رہا ہے۔

ڈرائیونگ کی اجازت دینے پر نابالغ کے والد کے خلاف کیس درج

پونے (ایجنسی) پولیس نے نابالغ کے والد وشال اگروال کے خلاف نابالغ کو ڈرائیونگ کی اجازت دینے اور ہوٹل کوزی اور ہوٹل بلیک کے مالکان کے خلاف ایک نابالغ کو شراب پیش کرنے پر کیس درج کیا ہے۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ایک نابالغ کو، بغیر مناسب تربیت یا گاڑی چلانے کی قانونی اجازت کے، لاپرواہی سے موٹر گاڑی چلاتے ہوئے دیکھا گیا۔ موٹر وہیکل ایکٹ 1988، سیکشن 3، 5، اور 199 (a) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے نابالغ کو غیر قانونی طور پر گاڑی چلانے کی اجازت دینے پر وشال اگروال کے خلاف کیس درج کیا۔

بچوں کے داخلہ کیلئے فرضی دستاویزات کا استعمال

17 والدین کے خلاف پولیس اسٹیشن میں کیس درج

निजी स्कूल में आरटीई के तहत प्रवेश
अपडेटिंग....

ناگپور (ایجنسی)

کچھ لوگوں نے حق تعلیم قانون (آر ٹی ای) کے تحت بچوں کو اسکول میں داخل کرانے کے لیے جعلی دستاویزات کا استعمال کیا۔ محکمہ تعلیم کی تحقیقات میں سچ سامنے آنے پر 17 والدین کے خلاف سیتابلدی تھانے میں کیس درج کیا گیا۔ جن والدین کے خلاف یہ کیس درج کیا گیا ہے ان میں قمر محمد سماس، محمد بشیر، لیش اروڑہ، سورج گھوڑکے، محمد سلیمان علی، خان شہباز پیر، سلیم بیگ عظیم بیگ، منیش شاہانے، شرد دیودھانے، راشد امین، شہباز نیاز پیر خان، تاردیو پوار، شیخ اے ڈی جاوید، شمشنکر ستیانارائن پانڈے، برج کمار لکشمی نارائن چترویدی، محمد ارشاد محمد اقبال شارق، انوپ کشور گناترا وغیرہ شامل ہیں۔

معاشی طور پر کمزور والدین کو اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں تعلیم دلانے کے قابل بنانے کے لیے ریاستی حکومت نے آر ٹی ای کے تحت اسکولوں میں داخلہ کا عمل شروع کیا ہے۔ 25 فیصد کوٹہ سیٹیں ایس سی، ایس ٹی اور دیگر معاشی طور پر کمزور لوگوں کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ اس کے لیے محکمہ تعلیم کی جانب سے آن لائن داخلوں کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اسکیم میں، اس کیمپس کے طلباء کے داخلے کے لیے 3 کلومیٹر کے دائرے میں واقع پرائیویٹ اسکول میں درخواست بھرنے کا اصول ہے۔ اس کے لیے طالب علم کو آدھار کارڈ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، کاسٹ سرٹیفکیٹ اور والدین کا انکم سرٹیفکیٹ فراہم کرنا ہوگا۔ اس اسکیم میں شرائط وضوابط ہیں۔ ایسے معاملات سامنے آئے ہیں کہ لوگ کچھ دستاویزات کی کمی کے باوجود دلالوں کے ذریعے داخلہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے افسر رمیش گنگادھر ہردے، جو مانواڑہ رنگ روڈ کے رہنے والے ہیں، انہوں نے سیتابلدی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی، جس کی وجہ سے پولیس نے 17 والدین کے خلاف کیس درج کیا۔

چونکہ فرضی دستاویزات کی بنیاد پر آر ٹی ای داخلوں کے کئی معاملے سامنے آئے ہیں، اس لیے گزشتہ سال سے پیش کیے گئے دستاویزات کو تصدیق کے لیے متعلقہ محکموں کو بھیجا جا رہا ہے۔ ایک سال میں 20 سے زائد بچوں کے داخلے جعلی دستاویزات کی بنیاد پر منسوخ کیے گئے۔

بھیونڈی میں دو سڑک حادثات میں دو افراد کی موت؛ ڈرائیور فرار

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی)

بھیونڈی میں 4 گھنٹے کے اندر پیش آئے دو سڑک حادثات میں دو افراد کی موت ہوگئی، دونوں حادثات میں جہاں ایک راہگیر گاڑی سے کچل گیا، وہیں ایک نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے فوت ہوا، دونوں ہی حادثے کے بعد ڈرائیور فرار ہو گئے۔ پولیس نے ڈرائیوروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق، بھیونڈی کے اشوک نگر علاقے میں واقع جین مندر کے ساتھ واقع پربھ کنج بلڈنگ نمبر 23 کے رہنے والے راجیش چوان (58) اپنے بیٹے تنمے کے ساتھ گزشتہ روز صبح موٹر سائیکل کے ذریعے تھانے کی طرف سے جا رہے تھے۔ موٹر سائیکل (نمبر ایم ایچ 04 ایل ایل 5500) سے 7 بجے وہ ممبئی ناسک ہائی وے کے راستے گھر واپس جا رہے تھے کہ جیسے ہی وہ دونوں ہائی وے پر واقع انڈین آئل پمپ کے سامنے پہنچے تو پیچھے سے آنے والی نامعلوم گاڑی نے انہیں ٹکر مار دی۔ جس سے تنمے کا سر کچل گیا اور ڈرائیور فرار ہو گیا شدید چوٹ کی وجہ سے بیٹے کی والد کے سامنے ہی موت ہو گئی۔ فرار ہونے والے ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی ہے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر کرنور پاٹل کر رہے ہیں۔ اسی طرح اس حادثہ سے چار گھنٹے قبل 19 مارچ کی صبح 3 بجے حیدر علی عبدالغفار عظیم اللہ انصاری روڈ کراس کر رہے تھے۔ درگاہ روڈ کمپلیکس میں واقع امانی شاہ تکیہ قبرستان کے قریب ان کو نامعلوم کار ڈرائیور نے ٹکر مار دی جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے جبکہ ماروتی سوزوکی کار ڈرائیور وہاں سے فرار ہو گیا۔ حادثے کے بعد. بھوئی واڑہ پولیس نامعلوم ڈرائیور کے خلاف کیس درج کر کے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ بھوئیواڈا پولیس اسٹیشن کے پولیس سب انسپکٹر آنند راٹھوڈ نے کہا، اب تک کار کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ہم آس پاس کے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لے رہے ہیں۔